جنگ روس اور جرمنی کی حالت

وہ جنگ جو دنیا پر قہر خداوندی بن کر نازل ہو چکی ہے۔ اور جو کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے ایک اور پلٹا کھانے والی ہے۔ اور نہایت خطرناک پلٹا۔ گزشتہ چند ہفتوں سے لڑائی کا سارا زور سولہ سو میل لمبے روسی محاذ پر صرف ہو رہا ہے۔ جہاں روسی فوجیں جرمنوں کا بڑی بہادری اور جفاکشی سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ اور انہوں نے جرمنوں کو اسلحہ اور فوجوں کے لحاظ سے شدید نقصانات بھی پہنچائے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے وہ جرمنوں کو پیش قدمی کرنے سے روک نہیں سکیں۔ اور ہٹلر نے اپنی تازہ تقریر میں دعوے کیا ہے۔ کہ تین ماہ کے قلیل عرصہ میں جرمن فوجیں روس میں جرمنی سے دو گنے علاقوں پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اور یہ روس کے بہترین علاقے ہیں۔ اس وقت تک روس کے قبضہ سے کریووئی راگ کی لوہے کی کانیں۔ نکوپول کے پاس میگنیز کے ذخیرے اور فولاد اور خیرسن کے جہاز ساز کارخانے نکل چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہاں کے تین بڑے مرکز بھی۔ خارکوف جو صنعت کا بہت بڑا مرکز ہے۔ اور ڈونیٹس کا قیمتی کوئلہ خطرہ میں ہے:۔

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ روس کی حالت نہایت نازک ہو چکی ہے۔ مرکزی محاذ پر جرمنوں کے حملہ نے روس کے حفاظتی مورچوں میں بڑے بڑے شگاف کر دیئے ہیں۔ اور چاروں طرف سے جرمن فوجیں ماسکو کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اگرچہ ماسکو کی حفاظت کے لئے مکمل سامان کئے گئے ہیں۔ اور لاکھوں تازہ دم فوجیں ضروری سامان جنگ کے ساتھ موجود ہیں۔ تاہم دشمن جس سرعت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور جس طرح اندھا دھند اپنے آدمیوں کو جنگ کی بھٹی میں جھونک رہا ہے۔ اس سے بہت زیادہ خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ دراصل ہٹلر یہ چاہتا ہے۔ کہ روس میں شدید اور ناقابل برداشت سردی کا موسم شروع ہونے سے پہلے پہلے وہ سب کچھ حاصل کر لے۔ جو وہاں سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔ قیاس یہ کیا جاتا ہے۔ کہ ہٹلر کی اصل منزل مقصود ماسکو یا لینن گراڈ نہیں۔ بلکہ کوہ قاف ہے۔ اس علاقہ میں آسانی سے بڑھنے کے لئے وہ روس کے مرکزی علاقہ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ یوکرین کے بعد کوہ قاف کا علاقہ بھی بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ جہاں پٹرول بکثرت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کی سرحدیں ایران اور عراق سے ملی ہوئی ہیں:۔

غرض حالات روز بروز نازک سے نازک تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جرمنی جتنا زیادہ روس کے ان علاقوں میں بڑھتا جائے گا۔ جن میں وہ آج کل بڑھ رہا ہے۔ اتنا ہی زیادہ وہ انگریزی مقبوضات کے قریب ہوتا جا رہا ہے۔ اور یہ بھی واقعہ ہے۔ کہ یورپ میں برطانیہ کے علاوہ روس ہی ہٹلر کا مقابلہ کرنے کو رہ گیا ہے۔ اگر اسے بھی ناکامی ہوئی۔ تو صرف برطانوی سلطنت ہی ہٹلر کی تسخیر عالم کی خواہش کا مقابلہ کرنے کے لئے رہ جائے گی۔ ان حالات میں ضروری ہے۔ کہ روس کو ہر ممکن امداد دی جائے۔ اور دی بھی جا رہی ہے:۔

اگرچہ جرمنی کے لئے روس کے تمام مطلوبہ علاقہ کو فتح کر لینے کے بعد عراق کے رستے مصر کا۔ اور ایران کے رستے ہندوستان کا رخ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ رستہ کا دشوار گزار ہونا روسی فوجوں کا پیچھے سے حملہ آور ہونا۔ اور ایران و عراق میں انگریزی فوجوں کی بہت بڑی تیاریاں کوئی معمولی بات نہیں۔ اور ان کو عبور کرنا کوئی آسان نہیں۔ تاہم تباہی و بربادی کا وہ سیلاب جو برلن سے چل کر چاروں طرف پھیلتا ہوا اور رستہ کی ہر چیز کو موت کے گھاٹ اتارتا ہوا اتنا قریب آ چکا ہے اسے نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا۔ پس ضروری ہے۔ کہ جہاں ہندوستان کے سرحدی ملکوں میں نہایت مضبوط اور وسیع پیمانہ کی تیاریاں کی جا رہی ہیں وہاں ہندوستان میں بھی جنگ کے متعلق تربیت کو زیادہ سے زیادہ وسیع کر دیا جائے۔ عام ہندوستانی عرصہ دراز سے نہتے رہنے اور اسلحہ کا استعمال نہ جاننے کی وجہ سے دشمن کو مارنا تو الگ رہا۔ بہادری۔ اور شجاعت کے ساتھ مرنا بھی بھول گئے ہیں ضرورت ہے۔ کہ انہیں اسلحہ کا استعمال نئے قسم کے جنگی آلات سے بچنے کے طریق۔ اور دیگر ضروری امور کے متعلق جلد سے جلد ٹریننگ دی جائے۔ تاکہ وقت پڑنے پر وہ نہ صرف اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں بلکہ حکومت کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہو سکیں:۔

اس سلسلہ میں ہم جماعت احمدیہ سے یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ جہاں احباب کرام ہر اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ جو جنگ کے متعلق کسی قسم کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے انہیں میسر آئے۔ وہاں دعائیں بھی کریں۔ کہ خدا تعالیٰ جنگ کی ہولناک مصیبت سے ہندوستان کو محفوظ رکھے۔ اور جماعت احمدیہ کو اس کے برے اثرات سے بچائے۔ آمین:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو حرارت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مسجد اقصیٰ میں جو روزانہ درس قرآن ہوتا ہے۔ آج قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے سورہ عنکبوت تک ختم کیا۔ کل سے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی سورہ روم سے درس شروع کریں گے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پیشاب میں رکاوٹ کے سبب تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کے ہاں لڑکا تولد ہوا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

نہایت افسوس ہے کہ مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت کا ایک نوجوان طالب علم منصور احمد ابن جلال الدین صاحب فیروز پوری حال ملازم سوڈان جو والدین کا اکلوتا بیٹا تھا چند روز بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہ کر فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون نماز عصر کے بعد حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بڑے مجمع سمیت نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ مرحوم سعید اور ہوشیار طالب علموں میں سے تھا ہم اس صدمہ میں مرحوم کے والدین اور دوسرے رشتہ داروں سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

محلہ دار الرحمت میں عشاء کے بعد تراویح پڑھانے کے علاوہ سحری کو بھی باجماعت تراویح پڑھی جاتی تھیں۔ جن میں حافظ محمد رمضان صاحب قرآن سناتے تھے۔ آج سحری کو انہوں نے قرآن کریم ختم کیا۔ اس کے بعد دعا کی گئی جس میں بہت سے مرد اور خواتین شریک ہوئیں۔

۱۰ اکتوبر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے محلہ دار البرکات میں شیخ فضل حق صاحب ریٹائرڈ ریلوے گارڈ کے مکان کی بنیاد رکھی۔ اور دعا فرمائی۔ خدا تعالیٰ بابرکت کرے۔

رمضان المبارک

شکر صد شکر کہ ماہ رمضاں آیا ہے — میرے مولا کی محبت کا نشاں آیا ہے
خود تو بھوکے رہیں اوروں کو کھلا دیں کھانا — اس کا اجر آپ خداوند جہاں آیا ہے
قید شیطان ہوا نفس کے بندے نہ بنو — مومنوں کے لئے یہ سنگ فساں آیا ہے
دل کو قرآں کی تلاوت ہے مناجات ہے رات — روح و ریحان کا یہ کیسا سماں آیا ہے
شان مہدیؑ و مسیحاؑ کا بھلا کیا کہنا — بدر کامل ہے جو یوں نور فشاں آیا ہے
سر وحدت تھا نہاں۔ راز نبوت مخفی — فضل مولا ہے کہ پھر ہو کے عیاں آیا ہے
یہ بھی اک رحمت باری ہے۔ کرم جاری ہے — رہبر گلشن فردوس و جناں آیا ہے
اس کے مرکز میں پہنچ جاؤ بصد عجز و نیاز — کہ وہ موعود وہ مہدی زماں آیا ہے
جس کے ہاتھوں میں ہے جنت کی ضمانت جیسے — عید کی لے کے بشارت رمضاں آیا ہے
قومیں آپس میں جو لڑتی ہیں تو نادانی ہے — مرسل خیر پئے صلح و اماں آیا ہے
صدق و اخلاص سے سب گوش بر آواز رہو — کہ خداوند کا پیغام رساں آیا ہے
کام پورا کیا۔ رخصت ہوا۔ غافل اب تک — کہتے پھرتے ہیں وہ موعود کہاں آیا ہے

میرا ایمان ہے اکمل کہ وضاحت کے ساتھ
احمدؐ پاک کا قرآں میں بیاں آیا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

معارف قرآنیہ کے متعلق خدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا نشان

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ مجھے قرآن کے حقائق اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے۔ اور اگر کوئی مولوی مخالف میرے مقابل پر آتا۔ جیسا کہ میں نے قرآنی تفسیر کے لئے بار بار ان کو بلایا۔ تو خدا ان کو ذلیل اور شرمندہ کرتا۔ سو فہم قرآن جو مجھ کو عطا کیا گیا۔ یہ اللہ جلشانہ کا ایک نشان ہے۔"

(سراج منیر صہ ۳۹)

تحریک قرضہ پچاس ہزار میں شریک ہونیوالے احباب

مندرجہ بالا تحریک میں قرضہ دہندگان کی جو فہرست "الفضل" مجریہ ۱۳ امان ۱۳۲۰ ہش میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل رقوم وصول ہوئی ہیں۔ جن کو میں دلی شکریہ کے ساتھ شائع کرتا ہوں۔

(۱) ڈاکٹر محمد حسین صاحب میگاڈی ضلع بنگلور — ۱۰۰ روپیہ
(۲) بیگم صاحبہ چودھری بشیر احمد صاحب کنٹرولر آف سپلائی لاہور — ۱۰۰ ״
(۳) قاضی محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان — ۱۰۰ ״
(۴) محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ روہڑی (سندھ) — ۱۰۰ ״
(۵) چودھری محمد شفیع صاحب اوورسیر بنگلہ سکھا نوالہ — ۵۰۰ ״
(۶) قاری غلام مجتبیٰ صاحب قادیان — ۱۰۰ ״
(۷) سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر کوٹھی نہر کھالڑا — ۱۰۰ ״
(۸) ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب بھلر جوگی — ۳۰۰ ״
(۹) منشی عبد العزیز صاحب پنشنر پٹواری قادیان — ۱۰۰ ״

ان رقموں کو ملا کر کل وصولی ۵۰۴۰ روپے ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ قریباً چار ہزار روپے کے وعدے ہیں۔

ناظر بیت المال قادیان

سپاس تعزیت

میرے پوتے مصطفیٰ محبوب احمد عرفانی کی وفات پر میرے مخلص احباب اور بزرگوں نے خطوط اور تاروں کے ذریعہ جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ اور ہر قسم کے بلیات سے محفوظ رکھے۔ تعزیتی پیامات کا سلسلہ جاری ہے۔ میرے یا محمود احمد عرفانی کے لئے مشکل ہے۔ کہ ہر خط کا جواب دے سکیں۔ اس لئے میں بذریعہ الفضل شکر گزار قلب کے ساتھ معذرت کر رہا ہوں۔ چونکہ بعض خطوط اور برقی پیامات میں میری صحت کے متعلق بھی استفسار ہے۔ اس لئے میں عرض کرتا ہوں۔ کہ بحمد للہ خدا تعالیٰ کی رضا پر بانشراح صدر راضی ہوں اور اچھا ہوں۔

حیدر آباد کے احباب خصوصاً حضرت سیٹھ صاحب نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ عزیزان مکرم سیٹھ اعظم معین الدین صاحب مولوی محمد لقمان صاحب اور ملک بشیر علی صاحب نے اس مصیبت میں میرے ساتھ حق اخوت ادا کیا۔ ڈاکٹر غلام احمد خاں صاحب اور شیخ محمود الحسن صاحب کا تو میں شکریہ کسی طرح بھی ادا نہیں کر سکتا۔ انہوں نے شب و روز محبوب احمد کے علاج اور نرسنگ میں اپنے آرام کو قربان کر دیا۔

خان بہادر احمد علاؤ الدین صاحب اور ان کے صاحبزادوں نے اپنی ہمدردی سے ہم کو پہلے سے بھی بہت زیادہ ممنون کیا۔ میں ناسپاسی کا مجرم رہوں گا اگر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب کے متعلق اپنے جذبات شکر گزاری کا اظہار نہ کروں۔ باوجودیکہ وہ میرے واقف و آشنا نہ تھے۔ لیکن جب انکو علم ہوا تو انہوں نے شفقت و ہمدردی کے کسی پہلو کو اٹھا نہ رکھا۔ خدا تعالیٰ کی مشیت یہی تھی جو پوری ہوئی۔ گراں بھائیوں اور دوستوں نے مجھ کو اپنے عمل سے یقین دلایا کہ میں یہاں غریب الوطن نہیں ہوں۔ محبوب احمد کو امانتاً دفن کر دیا ہے۔ اور انشاء اللہ اپنے وقت پر وہ اپنی محبوب بستی میں پہنچ جائے گا جس کا آخری وقت میں اسے ارمان اور خواہش تھی۔

خادم [illegible] عرفانی

درخواست دعا:۔ حافظ عبد الغفور صاحب جالندھری مولوی فاضل مجاہد تحریک جدید جاپان سے قادیان دار الامان کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ احباب ان کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا کریں۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے رسالہ "بطش قدیر" کے تمہیدی صفحات پر نظر

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے حال میں ایک رسالہ "بطش قدیر" بتیس صفحات کا شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے "تفسیر کبیر" کے دس مقامات پر تنقید کی ہے۔ ایک آیت کے ترجمہ پر چند نحوی اعتراض کر کے اسے غلط ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور ایک آیت کے ایک لفظ کی لغوی تشریح پر نکتہ چینی ہے باقی آٹھ مقامات پر آیات کی تفاسیر پر اعتراضات کئے گئے ہیں۔ اس رسالہ کے طبع ہونے کے دوران میں مولوی صاحب کو ان میں سے جس اعتراض پر علمی ناز تھا۔ یعنی جس آیت کے ترجمہ پر نحوی اعتراض تھے۔ اسے انہوں نے "اہلحدیث" ۲۲ اگست ۱۹۴۱ء میں شائع کر دیا تھا۔ اور ان کے اعتراضات کے رد "الفضل" میں ناظرین مطالعہ فرما چکے ہیں:-

مولوی صاحب کا دعوے ہے۔ کہ وہ ایک جید عالم ہیں۔ اس لئے ان سے توقع کی جا سکتی تھی۔ کہ وہ کوئی علمی اعتراض کریں گے۔ لیکن انہوں نے جو اعتراض کئے ہیں۔ وہ ان کے عالمانہ دعوے کا بطلان زبان حال کر رہے ہیں۔ درحقیقت مولوی صاحب کو ہمارے مخالفین میں سے سب سے زیادہ "تفسیر کبیر" کے شائع ہونے سے تکلیف ہوئی ہے۔ چنانچہ وہ خود بھی اس کا اعتراف اپنے اخبار "اہلحدیث" ۲۲ اگست میں کر چکے ہیں۔ یہ تکلیف انہیں کیوں نہ ہوتی۔ جبکہ انہوں نے اس تفسیر کو ایسا پُر معارف پایا۔ کہ اس کے مقابل ان کی تفسیر اور باقی فی زمانہ شائع شدہ تفاسیر کی کچھ وقعت ہی نہ رہتی تھی۔ اور اس کے طبع ہوتے ہی ان تفاسیر کی روشنی ایسے ہی ماند پڑ گئی۔ جیسے سورج کے نکلنے سے ستاروں کی۔ پس مولوی صاحب نے اپنے درد کا ایک ہی درمان پایا۔ کہ وہ "تفسیر کبیر" کے روشن چہرے کو اپنے اعتراضوں سے چھپانے کی کوشش کریں:

تین تمہیدی اعتراضات

مولوی صاحب نے اپنے بتیس صفحات کے اس رسالہ میں پانچ صفحات تمہیدی لکھے ہیں۔ جن میں تین باتیں بیان کی ہیں:-

۱- مولوی صاحب کو شکوہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں ہر کہ ومہ تراجم اور تفاسیر قرآن لکھ رہے ہیں۔ جن کے لکھنے کا یہ ڈھنگ ہے۔ کہ وہ کوئی دو شائع شدہ ترجمے یا دو تفسیریں سامنے رکھ لیتے ہیں۔ اور اپنا تیسرا ترجمہ یا تیسری تفسیر لکھ ڈالتے ہیں۔ ان کے اس طرح تفاسیر اور تراجم لکھنے کا ثبوت یہ ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب ان کی غلطیاں نکال کر یہ ثابت کر دیتے ہیں۔ کہ ان تفاسیر کے مصنفین علم سے بے بہرہ ہیں۔ اس آخری قضیے کے ساتھ ایک اور قضیہ ملا کر یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ "تفسیر کبیر" کی بھی چونکہ انہوں نے غلطیاں نکالی ہیں اس لئے یہ تفسیر اغلوطات تحریفات سے حد درجہ بھری ہوئی ہے:

۲- "تفسیر کبیر" کی تیاری میں علماء سلسلہ اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سے مدد لی گئی ہے۔

۳- لوگوں کو شک میں ڈالنے کے لئے اس تفسیر کا نام امام رازی رح کی تفسیر کے نام پر "تفسیر کبیر" رکھا گیا ہے۔

مولوی صاحب نے تفسیر کبیر کے روشن چہرہ پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے جس اصول کو تجویز کیا ہے۔ اسے کوئی سلیم العقل انسان تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان کے اس اصول سے کوئی کتاب خواہ وہ الہامی ہی کیوں نہ ہو صحیح اور درست قرار نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ مخالفین نے تو یہاں تک جسارت کی ہے۔ کہ قرآن مجید کی نحوی غلطیوں پر کتابیں لکھ دی ہیں۔ اب اگر مولوی صاحب کے اصول کو صحیح تسلیم کیا جائے۔ تو گویا (نعوذ باللہ) قرآن مجید کی صحت اور اس کے کلام الٰہی ہونے میں بھی شک ہونا چاہیئے۔ حالانکہ یہ بالکل فضول بات ہے۔ پس معترض کا کم عقلی اور کوتاہ فہمی کی بنا پر کسی کتاب کی کسی بات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے غلطیاں تجویز کرنا اس کی خوشی کا تو موجب ہو سکتا ہے لیکن اصل حقیقت پر پردہ نہیں ڈال سکتا

پس مولوی صاحب کا "تفسیر کبیر" کے بعض مقامات کو نہ سمجھ کر ان پر اعتراض کرنا۔ اور "تفسیر کبیر" کو اغلوطات سے بھری ہوئی کہنا کسی طرح درست نہیں:

تفسیر ثنائی پر نکتہ چینی

مولوی صاحب کے تجویز کردہ اصول کے مطابق خود ان کی تصنیف شدہ تفاسیر پر بھی حرف آتا ہے۔ کہ وہ اغلوطات اور تحریفات سے بھری ہوئی ہیں۔ کیونکہ جتنی غلطیاں مولوی صاحب کی تفاسیر کی نکالی گئیں۔ اور جس قدر نکتہ چینی ان پر کی گئی ہے۔ نہ مولوی صاحب نے خود کسی اور تفسیر پر کی ہے اور نہ کسی اور نے کسی اور تفسیر پر کی۔ چنانچہ صوفی عبدالحق صاحب غزنوی نے ان کی عربی تفسیر کے چھپنے پر "اربعین" لکھی جس میں عربی تفسیر کی چالیس غلطیاں درج کیں۔ اس پر پنجاب۔ دہلی۔ بنگال مدراس اور تمام ہندوستان کے سربرآوردہ ۰۰ ۱۷ کے قریب علماء نے یہ فتوے دیا۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب ان غلطیوں کی بناء پر "اہلحدیث" سے خارج ہیں (فیصلہ مکہ صہ)

پھر اس پر ہی اکتفا نہ کیا گیا۔ بلکہ ایک کتاب "دراثت تفسیری" لکھی گئی۔ جس میں مولوی صاحب کی تفسیر پر تقریظ کرتے ہوئے آپ کو لغت اور حدیث کی مخالفت کرنے والا قرار دیا گیا (صہ ۳۹) اور آپ کی تفسیر کو من گھڑت تفسیر کا خطاب ملا۔ (صہ ۵۵) پھر اسے تفسیر بالرائے قرار دیا گیا (صہ ۳۵)

مزید یہ کہ آپ کی تفسیر کے پانچ پاروں کی اڑھائی سو عربی کی غلطیاں نکال کر ان میں سے ساٹھ بطور نمونہ لکھیں۔ اور یہ بھی لکھا گیا۔ کہ ایسی ہی غلطیاں باقی پاروں میں ہیں۔ گویا اس حساب سے آپ کی پانچ سو کتابی صفحات کی تفسیر کے ایک صفحہ میں تین غلطیاں نکلیں۔ مگر ان کا جواب آپ جیسے عربی کے عالم سے اب تک نہیں بن پڑا۔ پھر "فیصلہ مکہ" نامی کتاب لکھ کر اس میں آپ کی تفسیر کی غلطیوں کی بناء پر مکہ کے علماء کے فتوے کفر درج کئے گئے۔ پھر آپ کی تفسیر کا "کتاب التوحید" میں رد لکھا گیا:

پس آپ کے اصول کے مطابق ان سب غلطیوں کے پیش نظر آپ کی تفسیر ان سب تفاسیر سے اول نمبر پر آئے جو اغلوطات اور تحریفات کے سلسلہ میں شمار ہو سکتی ہیں۔ پھر طرّہ یہ کہ آپ نے ان غلطیوں کا اعتراف بھی کیا۔ اور ان سے رجوع کی بھی امید دلائی۔ پس وہ شخص جسے اپنی تفسیر کی غلطیوں کا اعتراف ہو۔ اگر وہ اپنی تفسیر کو اس زمرہ میں شمار کرنے کے لئے تیار نہیں۔ تو وہ کیسے اس تفسیر کو جس کی ابھی ایک غلطی بھی ثابت نہیں ہوئی۔ اس زمرہ میں شمار کرنے میں حق بجانب ہو سکتا ہے:

دوسرے اعتراض کا جواب

دوسرا اعتراض یہ کیا گیا ہے۔ کہ "تفسیر کبیر" کی تیاری میں علمائے سلسلہ اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سے مدد لی گئی ہے۔ حالانکہ مولوی صاحب کو معلوم ہے۔ کہ مولوی محمد اسماعیل صاحب اس تفسیر کے شائع ہونے سے نو دس ماہ پہلے وفات پا چکے تھے:

درحقیقت مولوی صاحب کا یہ اعتراض ہمارے حق میں اور ان کے خلاف ہے کیونکہ ایسا اعتراض وہی شخص کیا کرتا ہے۔ جو شکست کھا چکا ہو۔ اس قسم کے اعتراض کا ذکر قرآن مجید میں بھی کیا گیا ہے۔ کہ جب مخالفین کو تحدی کی گئی۔ کہ اس کی مثل ایک قرآن بنا لاؤ۔ اور وہ اس میں ناکام رہے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ قرآن مجید خود بنایا گیا ہے۔ اور اس میں دوسروں سے مدد لی گئی ہے چنانچہ سورۂ فرقان میں آتا ہے قال الذین کفروا ان ھذا الا افک افترٰہ واعانہ علیہ قوم اخرون فقد جاءو ظلما وزورا۔ یعنی کفار نے جب اپنی شکست کو محسوس کیا تو کہنے لگے۔ قرآن ایک جھوٹی کتاب ہے۔ جس کے بنانے میں محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دوسرے لوگ مدد دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کا جواب دیتا ہے۔ ایسی بے بنیاد باتیں کر کے حق کو چھپانے کی کوشش کرنے والے جھوٹے ہوتے ہیں

پھر سورۂ نحل میں اللہ تعالیٰ نے اسی اعتراض کا ذکر کرکے فرماتا ہے ولقد نعلم انھم یقولون انما یعلمہ بشر کہ ان لوگوں کا یہ اعتراض کہ قرآن مجید دوسروں کی مدد سے بنایا گیا غلط ہے پہلے حق کے دشمن بھی شکست کھا کر یہی اعتراض کیا کرتے تھے۔

پس مولوی صاحب نے یہ اعتراض کرکے کہ "تفسیر کبیر" کی تیاری میں دوسروں سے مدد لی گئی ہے۔ خود نبی کے منکروں سے مشابہت پیدا کی ہے۔ مولوی صاحب نے بھی پہلے تفسیر نویسی کے چیلنج کو تو قبول نہ کیا لیکن تفسیر کے چھپنے پر مونہہ بسور کر یہ اعتراض کردیا۔ کہ اس کی تیاری میں دوسروں سے مدد لی گئی ہے۔

تیسرے اعتراض کا جواب

اب میں مولوی صاحب کے تیسرے اعتراض کو لیتا ہوں۔ کہ "تفسیر کبیر" امام رازی کی تفسیر کے نام کی نقل میں نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ "تفسیر کبیر" کا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک رویاء کی بناء پر رکھا گیا ہے جو یہ ہے۔

"فرمایا آج ہی ایک خواب میں دیکھا۔ کہ ایک چوغہ زریں جس پر بہت سنہری کام کیا ہوا ہے مجھے غیب سے دیا گیا ہے ایک چور اس چوغہ کو لے کر بھاگا۔ اس چور کے پیچھے کوئی آدمی بھاگا۔ جس نے اس چور کو پکڑ لیا۔ اور چوغہ واپس لے لیا۔ بعد اس کے وہ چوغہ ایک کتاب کی شکل میں ہوگیا۔ جس کو "تفسیر کبیر" کہتے ہیں۔ اور معلوم ہوا۔ کہ چور اس کو اس غرض سے لے کر بھاگا تھا۔ کہ اس تفسیر کو نابود کردے فرمایا اس کشف کی تعبیر یہ ہے کہ چور سے مراد شیطان ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہمارے ملفوظات کو لوگوں کی نظر سے غائب کردے۔ مگر ایسا نہیں ہوگا۔ اور تفسیر کبیر جو چوغہ کے رنگ میں دکھائی گئی۔ اس کی یہ تعبیر ہے کہ وہ ہمارے لئے موجب عزت اور زینت ہوگی واللہ اعلم"

(تذکرہ صفحہ ۶۴۴)

پس تفسیر کبیر نام رکھنا امام رازیؒ کی اقتدا میں نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویا کی بناء پر ہے۔

خاکسار۔ نور الحق واقف تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غیر مبائعین کی نگاہ میں

یہ ایک حقیقت ہے کہ غیر مبائعین کے دلوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو قدر و منزلت آج سے پچیس سال پیشتر تھی۔ وہ آج نہیں اور اب تو یہاں تک نوبت پہونچ گئی ہے۔ کہ غیر مبائعین مولوی محمد علی صاحب کے نام کے ساتھ تو ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت امیر کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مرزا صاحب اور منظوم کلام میں فقط "مرزا" کا لفظ ہی استعمال کرنا کافی خیال کرتے ہیں۔ اور ان کی طبائع اتنا بھی گوارا نہیں کرتیں کہ اگر ضرورت شعری کے ماتحت کسی جگہ پر یہ لفظ مفرد طور پر استعمال کرنا ہی پڑے تو کم از کم حاشیہ میں پورا نام تو لکھ دیا جائے۔ اس کی ایک تازہ مثال غیر مبائعین کے اخبار پیغام صلح مورخہ ۳۰ ستمبر نے پیش کی ہے۔ جس میں ایک غیر مبایع کی طرف سے "نبی یا محدث" کے عنوان سے ایک نظم شائع ہوئی ہے۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے تو اس کو اتنی اہمیت دی ہے۔ کہ جلی حروف میں شائع کیا ہے لیکن اشعار کو دیکھنے سے ایک حقیقی احمدی کا دل حد درجہ افسردہ ہوتا ہے کیونکہ اس کے ایک ایک شعر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان کو گرایا گیا۔ اور آپ کے متعلق نہایت ہی گستاخانہ رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک مخالف غیر احمدی وہ شعر لکھ رہا ہے۔ اس بات کا اندازہ ذیل کے چند اشعار سے ہوسکتا ہے؎

جو تھی وحیٔ مرزا بھی وحیٔ نبوت
تو لکھتے تصانیف میں خود کہیں وہ

کئے ہوتے منسوخ پہلے حوالے
تو اعلان تنسیخ کرتے کہیں وہ

نبی خود جو اپنی نبوت نہ مانے
نہ ٹھیریگا کیا اول الکافرین وہ

اگر دوسرے یہ نبوت نہ مانیں
گنے جائیں کیوں در صف منکرین وہ

کیا یہ طرز کلام کسی احمدی کا ہونا چاہیئے غیر مبائعین غور کریں کہ وہ روز بروز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحقیر کے کیوں درپے ہورہے ہیں۔ وہ آپ کے درجہ کو کم کرکے ہرگز کوئی بہبودی و فلاح حاصل نہیں کرسکتے۔ ہاں اس طور سے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس کلام کا مصداق ضرور ثابت ہورہے ہیں کہ؎

قدرت حق ہے کہ تم بھی میرے دشمن ہوگئے
یا محبت کے وہ دن تھے یا ہوا ایسا نقار
دھو دیئے دل سے وہ سارے محبت کے رنگ
پھول بن کر ایک مدت تک ہوئے آخر کو خار

خاکسار۔ ملک محمد عبد اللہ

رمضان المبارک میں صدقۃ الفطر کی ادائیگی

احباب اور عہدہ داران جماعت کا فرض

رمضان المبارک کی حکمتوں میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ روزہ دار غریب اور مساکین لوگوں کی تکالیف کا اندازہ کرسکے۔ اس احساس کو تازہ کرنے کے بعد نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے غربا و مساکین کی امداد و ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مسلمان کے لئے صدقۃ الفطر کا ادا کرنا فرض قرار دیا ہے۔ حتیٰ کہ نوزائیدہ بچے کی طرف سے صدقہ ادا کرنا بھی لازمی ہے۔ چونکہ صدقۃ الفطر غربا اور مساکین کی احتیاجوں کے پورا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے مقامی جماعت میں اگر حقیقی غریب اور مساکین ہوں تو صدقۃ الفطر کی فراہم شدہ رقم میں سے ان کی امداد کرنی چاہیئے۔ اور باقی حصہ مرکز میں بھیج دینا چاہیئے۔ اگر مقامی جماعت میں ایسے دوست کوئی نہ ہوں۔ تو ساری رقم مرکز میں غریب اور غیر مستطیع اصحاب و طلباء کے لئے بھیج دی جانے جو مختلف جگہوں سے بسلسلہ تعلیم وغیرہ یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اور جن کے اخراجات کی ذمہ واری سلسلہ پر ہے۔ صدقۃ الفطر کی رقم کو کسی اور جگہ صرف نہیں کرنا چاہیئے۔ مثلاً تعمیر و مرمت مساجد یا اخراجات اسکول وغیرہ۔ یہ صدقہ محض غربا و مساکین وغیرہ کے لئے ہے۔ اسی طرح احباب و عہدہ داران کو اس امر کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ صدقہ عید سے قبل وصول کرلیا جائے۔ تاکہ سہولت کے ساتھ مستحقین پر تقسیم کیا جاسکے اور وہ لوگ بھی عید کی خوشی کا سامان مہیا کرسکیں۔ فطرانہ کی مقدار ہر ایک فرد کے لئے ایک صاع مقرر ہے جس میں تین سیر غلہ آتا ہے۔ گو نصف صاع دینا بھی جائز بتایا جاتا ہے لیکن مستحب پورا صاع ہے۔ صدقۃ الفطر میں جنس کی بجائے قیمت بھی ادا کی جاسکتی ہے۔ جو گندم کے موجودہ نرخ کے لحاظ سے ۵ رتی ہے۔ گندم کے نرخ کی کمی بیشی کی وجہ سے صدقۃ الفطر کی رقم میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ ناظر بیت المال

ادائیگی چندہ ملتوی نہ فرمائیں

"الفضل" کے بعض خریدار اصحاب چندہ کی ادائیگی کو مستقبل پر ملتوی کر رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التجاء ہے۔ کہ اسوقت کاغذ کی ہوش رُبا گرانی کے باعث اخراجات کی اس قدر شدید تنگی ہے۔ کہ "الفضل" کے لئے ایک ایک دن گذارنا مشکل ہو رہا ہے۔ ایسی حالت میں "الفضل" احباب کے تعاون کا سخت محتاج ہے پس چندہ کی ادائیگی کو ملتوی نہ فرمایا جائے۔ احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اگر وہ ادائیگی چندہ کو ملتوی فرمائینگے تو اسوقت روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پورے ہوں گے۔ جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ خدارا بہت جلد بقائے صاف فرمائیں۔ (منیجر)

وی۔ پی وصول فرمالیں!

وی۔ پی ارسال کئے جاچکے ہیں۔ اور احباب کرام کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے۔ کہ وہ تکلیف اٹھاکر بھی وی۔ پی وصول فرمالیں۔ اس وقت کاغذ کی انتہائی گرانی کے باعث ایک پیسہ کا نقصان بھی ناقابل برداشت ہے۔ لہذا احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ ایسے نازک وقت میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (منیجر)

ضرورت

میسرز آئرن سٹیل مینوفیکچرنگ کمپنی ہیڈ آفس قادیان کے لئے ایک ایسے ٹرینڈ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو حکومت سے منظور شدہ کسی ادارہ اکاؤنٹنسی کا فارغ التحصیل ہو۔ دفتری خط وکتابت فائیلنگ۔ بک کیپنگ وغیرہ کام سے بخوبی واقف ہو کسی تجارتی فرم کے کام کا تجربہ رکھنے والے اکاؤنٹنٹ کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست کنندہ اصحاب کو چاہیئے۔ کہ درخواست کے ہمراہ اپنے سرٹیفیکیٹس کی نقول مع تصدیق مقامی پریذیڈنٹ وامیر بھجوائیں۔ تنخواہ کا فیصلہ حسب لیاقت کیا جاوے گا۔ امیدواران کو انٹرویو کے اخراجات خود برداشت کرنے ہونگے منظور شدہ امیدوار کو فوراً کام پر حاضر ہونا ہوگا۔

مینجنگ ڈائرکٹر آئرن سٹیل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

حب اٹھرا
اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ تحت غیر مجرب ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں وکشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ اکتوبر - ماسکو کے لئے خطرہ بڑھ رہا ہے - آج صبح روسی اعلان میں کہا گیا کہ صورت حالات پیچیدہ ہے - جرمنوں نے ایک شہر تولا پر قبضہ کا دعوے کیا ہے جو ماسکو سے ۱۱۰ میل جنوب میں ہے - جرمن فوجیں ماسکو کو چاروں طرف سے گھیرنا چاہتی ہیں - اور ایک دستہ ماسکو سے آگے بڑھ گیا ہے - جو شمال کی طرف سے مڑ کر مشرق کی جرمن فوجوں سے ملنے کی کوشش کرے گا - ماسکو ریڈیو کا بیان ہے - کہ بہترین روسی فوجیں اور نئے ریزرو دستے میدان میں بھیجے جا رہے ہیں - جرمن ہائی کمانڈ کے اعلان میں کہا گیا ہے - کہ بحیرہ ازوف کے شمال میں روسی فوجیں بہت تنگ جگہ میں گھری ہوئی ہیں - اور ان کا خاتمہ کیا جا رہا ہے - یہ جنگ ختم ہو چکی ہے - اور ۶۴۳۲۵ روسی قید کئے گئے ہیں - ۱۲۶ ٹینک - ۵۱۹ توپیں اور بہت سا دیگر سامان قبضہ میں آیا ہے - جرمن یہ بھی کہتے ہیں - کہ انہوں نے مارشل بڈونی کی دو فوجوں کا بالکل صفایا کر دیا ہے - جرمن مقبوضہ روس میں اپنی حکومت قائم کر کے اُسے نئے نظام میں شامل کریں گے - ایک روسی بیان میں کہا گیا ہے - کہ ماسکو کی حفاظت کے لئے ۳۵ لاکھ فوج موجود ہے اور کہ شہر کے اردگرد پانی چھوڑ دیا گیا ہے - کاکیشیا کے لئے بھی دونوں فوجوں میں جنگ شروع ہو چکی ہے - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ماسکو کے نواح میں توپوں - ٹینکوں - ہوائی جہازوں اور دیگر مشینوں کے بیس نئے دائرے بنا دیئے گئے ہیں -

انقرہ ۱۲ اکتوبر - ٹرکش ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے ایک امریکن مبصر نے کہا - کہ اگر ہٹلر یورال کے علاقہ اور کاکیشیا پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا تو وہ عراق اور ایران کے رستہ ضرور ہندوستان پر حملہ کرے گا - اس طرح ٹرکی اور فلسطین کی راہ سے مصر پر - نیز یہ کہ اگر جرمنوں نے ماسکو پر قبضہ کر لیا - تو روسی فوجیں برطانی فوجوں سے مل کر مشرقی روس میں مزاحمت جاری رکھیں گی -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - کامریڈ سٹالن اپنے فوجی مشیروں کے ساتھ خفیہ طور پر مارشل تموشنکو کے فوجی ہیڈ کوارٹر میں گئے اور بہت مطمئن واپس آئے - اس ہفتہ کے آخر تک جو بہت بڑی جنگ ہو گی - اس کے لئے روسی تیار ہیں -

انقرہ ۱۲ اکتوبر - ترکش ریڈیو کا بیان ہے - کہ روسی محاذ پر صورت حالات کی نزاکت کے ساتھ ساتھ امریکن حلقے جاپان کے رویہ کے متعلق پریشان ہوتے جا رہے ہیں - ٹوکیو میں زبردست جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں - خوراک کا راشن کر دیا گیا ہے - اور ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں -

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر - ایک انٹرویو میں مسٹر روزویلٹ نے اس امر پر حیرت کا اظہار کیا - کہ میں نے موسیو سٹالن کے نام جو خفیہ مکتوب ماسکو ارسال کیا تھا - اس کی نقل برلین بھی پہنچ گئی ہے - آپ نے اس واقعہ کی تفاصیل بیان کرنے سے انکار کر دیا - اور کہا - کہ سرکاری حلقوں میں اس سے دلچسپی پیدا ہو گئی ہے -

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر - امریکن ایوانِ نمائندگان نے ۲۶۱ ووٹوں کی کثرت سے روس کی امداد کا بل پاس کر دیا - یہ امداد ادھار پٹہ کے قانون کے ماتحت دی جائے گی اس بل کے خلاف ۶۷ ووٹ تھے -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - امریکن باخبر حلقوں کی رائے ہے - کہ جرمن اب دو زور کی نئی مہم شروع کرنے والے ہیں - اور غالباً انہیں دور مار توپوں سے مسلح کر دینگے وہ امریکن ساحل سے صرف سو میل کے فاصلہ پر رہتی ہوئی برطانیہ کے تجارتی قافلوں پر حملے کیا کریں گی -

نیویارک ۱۱ اکتوبر - مسٹر روزویلٹ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مجھے علم نہیں - روس کی حالت ایسی ہو گئی ہے - کہ وہ جرمنی کے ساتھ عارضی صلح کے لئے تیار ہو جائے گا - میرا خیال ہے - ایسا کبھی نہ ہو گا - یہ خبر بھی میرے علم کے مطابق غلط ہے - کہ موسیو سٹالن کے نام میری چٹھی کو جرمنوں نے روسی فوجوں کے نام براڈ کاسٹ کیا -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - بی - بی - سی کا بیان ہے - کہ گذشتہ تین روز سے جرمنوں نے ٹینکوں کی امداد سے طبروق کے علاقہ میں شدت کے ساتھ حملے شروع کر دیئے ہیں - بالخصوص کل کا حملہ بہت سخت تھا - جس میں ٹینک بہت زیادہ تعداد میں استعمال کئے گئے - دشمن نے ایک برطانی چوکی پر قبضہ بھی کر لیا - مگر رات کو یہ چوکی واپس لے لی گئی - چھ ماہ کے بعد طبروق پر بھی شدید بمباری شروع کی گئی ہے - اور نئے قسم کے بم استعمال کئے جا رہے ہیں جو بہت خطرناک ہیں - کل ایسے دو سو بم پھینکے گئے -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - جاپان میں ایک ایسا عنصر زور پکڑ رہا ہے - جو روس کی موجودہ مشکلات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے - اس کی رائے ہے - کہ سائبیریا پر حملہ کا بہترین موقعہ ہے - منچوریا میں جاپانی فوجیں حرکت میں آ چکی ہیں - اور روس پر حملہ کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں - کل وزیر اعظم نے شاہ جاپان سے ملاقات کی -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - کئی ماہ سے برطانیہ میں فوجوں کے ایک حصّہ کو مقبوضہ یورپ کے ساحل پر حملہ کرنے کی ٹریننگ دی جا رہی ہے - کل ملک معظم نے سرکردہ افسروں کے ساتھ ان فوجوں کی مشقی جنگ کا معائنہ کیا - مشق کے دوران میں فوج کے ساتھ ٹینک بھی ساحل پر اتارے گئے -

طہران ۱۱ اکتوبر - ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے - کہ ایران کے نئے بادشاہ نے فوجی تعمیر کے کاموں کیلئے دو کروڑ ریال کی منظوری دی ہے - یہ رقم غریبوں کے پارچات - بچوں کی تعلیم - اور صحت وغیرہ پر صرف کی جائے گی - شاہ موصوف نے تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ میری ذات پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہے - آپ نے کہا - کہ اصلاحات کے نفاذ کے لئے میرے ساتھ پارلیمنٹ کا تعاون ضروری ہے - پارلیمنٹ کے صدر نے شاہ موصوف کو پارلیمنٹ کے تعاون کا یقین دلایا -

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر کیوبا کی حکومت نے غیر جانب داری ترک کر دی ہے - اور آئندہ جمہوری حکومتوں کی ہر ممکن امداد کا اعلان کیا ہے -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - جاپانی اخبارات امریکہ کے خلاف بہت زہر اگل رہے ہیں اور کہتے ہیں - کہ ایک طرف تو امریکہ منیلا اور ہانگ کانگ میں کانفرنسیں کر رہا ہے اور دوسری طرف جاپان کے دشمنوں کی مدد کر رہا ہے -

ٹوکیو ۱۱ اکتوبر - امریکہ کیساتھ ایک معاہدہ کے رو سے جاپان گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے - کہ وہ بہت جلد اپنے تین جہاز امریکہ روانہ کرے گی - پہلا جہاز ۱۵ اکتوبر کو روانہ ہو گا - اس کا مقصد دونوں ملکوں میں آمد و رفت کا اجراء ہے جو بند ہو چکی تھی -

انقرہ ۱۱ اکتوبر - ترکش ریڈیو کا بیان ہے - کہ مبصرین کی رائے ہے - کہ جرمن فوجوں کے کاکیشیا پہنچ جانے پر ہٹلر پھر ایک بار صلح کی پیشکش کرے گا - یہ بھی خیال ہے - کہ اس کے بعد شاید جبرالٹر پر حملہ ہو -

لنڈن ۱۱ اکتوبر - کہا جاتا ہے - کہ اس وقت روس پر جرمنی کا جو نیا حملہ جاری ہے - اس میں ہٹلر نے اپنی ساری قوت لگا دی ہے - اور مقبوضہ یورپ سے بھی سب فوجیں واپس بلا لی ہیں - کہا جاتا ہے - کہ جرمن موجودہ حملہ کو زیادہ دیر تک جاری نہ رکھ سکیں گے - کیونکہ سپلائی سروس کو اتنے فاصلہ پر زیادہ دیر تک قائم نہیں رکھا جا سکتا -

برلین ۱۱ اکتوبر - جرمن ریڈیو نے یہ خبر براڈ کاسٹ کی ہے - کہ ایرانی حکومت نے عراق کے بعض اور پناہ گزینوں کو انگریزوں کے حوالے کر دیا ہے - جہاں انہیں

فوجی عدالت میں پیش کیا جائیگا - لندن سے ابھی اس کی تصدیق نہیں ہوئی -

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر :- غلام نبی